قسط ۹

تاریخ جموں وکشمیر

عبدالوہاب خان

4 - 11-1965 بھارت نے معاہدہ سندھ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پاکستان کی نہروں کا پانی بند کر دیا۔

6 - 11-1965 ''پاکستان سلامتی کونسل کی نئی قرارداد پر مطمئن ہے۔'' (وزیر خارجہ بھٹو)

7 - 11-1965 بھارت نے سلامتی کونسل کی مداخلت قبول کرنے سے انکار کر دیا۔

8 - 11-1965 ''اس وقت ہمارے 11500 فوجی ہلاک، زخمی اور لا پتہ ہیں''۔ (بھارتی وزیر جنگ چوان)

''کشمیر کے بارے میں ہمیں سلامتی کونسل کی نئی قرارداد منظور نہیں۔'' (کشمیر انقلابی کونسل)

10-11-1965 سری نگر میں تعلیمی ادارے کھلتے ہی مسئلہ کشمیر پر شدید ہنگامے شروع ہوئے۔

20-11-1965 ''اگر بھارت ایٹم بم بنا سکتا ہے، تو ہم بھی ایسا کر سکتے ہیں'' (وزیر خارجہ بھٹو)

27-11-1965 یوگوسلاویہ نے مسئلہ کشمیر کو بھارت کا اندرونی معاملہ قرار دیا۔ (پاکستان کا احتجاج)

30-11-1965 راجوری میں 50 جن سنگھیوں کی ہلاکت کے بعد 200 مسلمان زندہ جلا دیے گئے۔

2 - 12-1965 مشرقی پاکستان کی سرحد پر بھارتی فائرنگ۔

چھمب اور جوڑیاں کا انتظام حکومت آزاد کشمیر نے سنبھال لیا۔

4 - 12-1965 سرکاری اعلان کے مطابق جنگ میں پاکستان کے 1033 افراد شہید، 2171 زخمی، 630 لا پتہ ہو گئے۔ 165 ٹینک اور 16 طیارے تباہ ہوئے۔

بھارت کے 9500 ہلاک، 11000 زخمی، 5000 لا پتہ اور 475 ٹینک، 110 طیارے تباہ

12-12-1965 ''بھارت کشمیریوں کو حق خود ارادیت دے۔'' (UNO جنرل اسمبلی میں صدر ایوب کا خطاب)

13-12-1965 صدر ایوب نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل سے خطاب کرتے ہوئے اعلان کیا:

''مسئلہ کشمیر حل نہ ہوا تو دونوں ممالک کے مابین امن برقرار رہنا ممکن نہیں۔''

16-12-1965 ''ہم سلامتی کونسل کی نئی قرارداد کی حمایت کرتے ہیں۔'' (امریکی صدر جانسن)

22-12-1965 پاکستان اٹامک کمیشن نے اسلام آباد ری ایکٹر میں پہلی بار ایٹم کو منتشر کرنے کا کامیاب تجربہ کیا۔